باکس 3.2: اسٹیٹ بینک کا فریم ورک برائے نگرانی اور انتظام بحران فریم ورک - مالی استحکام کو مضبوط بنانے کے لیے حالیہ اقدامات

مالیاتی استحکام سرکاری پالیسی کے کلیدی مقاصد میں سے ایک ہے کیونکہ یہ پائیدار معاشی نمو اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے لازم و ملزوم ہے، جس میں مرکزی بینک کا اہم کردار ہوتا ہے۔ حالیہ ترامیم کے تناظر میں، اسٹیٹ بینک ایکٹ 1956[76] کے سیکشن 4ب میں یہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ پاکستان کے مالی نظام کا استحکام اسٹیٹ بینک کے مقاصد میں سے شامل ہے۔ مزید برآں، اس مقصد کے حصول کے لیے ایکٹ کا سیکشن 4ج، علاوہ از دیگر امور، ضرورت پڑنے پر اسٹیٹ بینک کو محتاطیہ ضوابطی آلات استعمال کرنے کا اختیار تفویض کرتا ہے۔

مرکزی بینک کے مالی استحکام میں کردار کا اثر اس کے نگرانی فریم ورک کی اثر انگیزی؛ اور انتظام بحران کے فریم ورک کے طور پر بہ حسن وخوبی تشکیل کردہ حفاظتی حصار سے ظاہر ہوتا ہے۔

اسٹیٹ بینک اپنے نگرانی اور حفاظتی حصار کے فریم ورک کی بہتری اور تازہ کاری کے لیے مسلسل کوشاں ہے---

اس طرح اسٹیٹ بینک کا مجموعی نگرانی فریم اور حفاظتی حصار بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اصولوں اور معیارات کی تعمیل کرتا ہے۔ مختلف بحرانوں کا موثر انتظام اور مالی نظام کے استحکام میں کردار اسٹیٹ بینک کے حفاظتی حصار کی اثر انگیزی کی توثیق کرتا ہے۔ اتفاقاً اسٹیٹ بینک ابھرتے ہوئی بہترین روایات اور منڈی کی بدلتی ہوئی حرکیات کی روشنی میں باقاعدگی سے اپنے نگراں فریم ورک کا جائزہ لیتا ہے اور اس کی تازہ کاری کرتا ہے۔ اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک نے حالیہ برسوں میں اپنے حفاظتی حصار کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے، جو ذیل میں درج ہیں۔

خطرے پر مبنی نگرانی فریم ورک بطور مالی عدم استحکام کے خلاف بنیادی حفاظتی حصار---

اسٹیٹ بینک کو ضوابط اور ہدایات جاری کرنے کے ساتھ ساتھ بینکوں کی نگرانی کرنے اور کسی بھی قسم کی نگرانی کے خدشات کو دور کرنے اور ناکام اداروں کو منظم طریقے سے حل کرنے کی خاطر اصلاحی اقدامات کرنے کے لیے خاطر خواہ انضباطی اختیارات حاصل ہیں۔ چنانچہ، اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ضروری ہدایات اور محتاطیہ ضوابط جاری کیے ہیں تاکہ مختلف کلیدی امور میں رہنمائی اور کم از کم محتاطیہ معیارات تفویض کیے جاسکیں (**ملاحظہ کیجیے جدول 3.2.1**)۔

2021ء میں اسٹیٹ بینک نے جامع نگرانی کا ایک نظام قائم کیا ہے، جو خطرے پر مبنی نگرانی (آر بی ایس) فریم ورک کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا۔[77] یہ فریم ورک مالی اداروں کے مستقبل کے حوالے سے جامع جائزے فراہم کرتا ہے اور رہنمائی کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ بروئے کار لانے میں مدد دیتا ہے۔ اسٹیٹ بینک اس فریم ورک کے تحت اپنے دائرہ کار میں آنے والے اداروں کی مسلسل نگرانی اور اصلاحی اقدامات کرتا ہے، جیسے ان کی گورننس اور قواعد کو بہتر بنانے کی ہدایت کرنا، خلاف ورزی پر جرمانے عائد کرنا، بینک انتظامیہ کا طرز عمل بینک اور اس کے ڈپازٹرز کے لیے نقصان دہ ہونے کی صورت میں اس کی انتظامیہ برطرفی، وغیرہ۔ اسٹیٹ بینک مسائل میں گھرے کسی ایسے بینک کی بحالی اور تنظیم نو کے لیے اقدامات کرنے کے قانونی اختیارات اور ادارہ جاتی بندوبست کا بھی حامل ہے، جو اپنے وظائف کی انجام دہی سے قاصر ہو اور اس کے نتیجے میں اس بات کا خطرہ پیدا ہو جائے کہ عام ڈپازٹرز نقصان سے دوچار ہو سکتے ہیں اور بینکاری نظام پر عوامی اعتماد کے خاتمے کا بن کر پورے نظام کے لیے بحران کا باعث بن سکتا ہوں۔

جدول 3.2.1: نگرانی کا طریقہ کار اور مالی تحفظ کی پرتیں

- خطرے پر مبنی نگرانی اور درستی کے اقدامات کا طریقہ کار
- مسئلے کے شکار بینک کا انتظام
- قرض فراہمی کا آخری مقام
- ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن

قانونی فریم ورک اور اختیارات (ایس بی پی ایکٹ 1956ء، بی سی او 1962ء اور ڈی پی سی ایکٹ 2016ء)

اسٹیٹ بینک نے بحرانی صورتِ حال سے نمٹنے کے لئے ہنگامی منصوبہ بندی کا عمل تشکیل دیا ہے، جو بحران کی صورتِ حال میں مختلف محکموں کے کردار کی رہنمائی اور انہیں باضابطہ بنانے اور ملکی نظام کے لحاظ سے اہم بینکوں (ڈی-ایس آئی بیز) کی نشاندہی پر مشتمل ہے، اور انہیں اضافی سرمائے کی شرط اور بہتر نگرانی کے تابع کیا گیا ہے جس میں بحالی کا منصوبہ تیار کرنے کی شرط، بحرانوں سے نمٹنے کے لئے ابلاغی حکمت عملی شامل ہیں۔ وغیرہ[78] اسٹیٹ بینک ہنگامی حالات کی منصوبہ بندی کے عمل کو تقویت دینے کی

---

76 بینک دولت پاکستان ایکٹ 1956ء۔

77 خطرے پر مبنی نگرانی فریم ورک۔ 2021ء میں مالی اداروں کی درجہ بندی کے نظام کیملز کو آر بی ایس فریم ورک سے تبدیل کر دیا گیا۔

78 ڈی-ایس آئی بیز کی نشاندہی ان کے حجم، باہمی تعلق پائیداری اور پیچیدگی کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ براہِ کرم بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 4 برائے 2018ء ملاحظہ کیجیے۔

خاطر ڈی-ایس آئی بیز کے لیے حل کی منصوبہ بندی بہتر بنانے پر کاربند ہے اور مالی بحران کی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے اپنی اہلیت جانچنے کی غرض سے آزمائشی مشقوں کا ارادہ رکھتا ہے۔

اسٹیٹ بینک حل کے نظام کو توانا کرنے کے نظریے سے اپنے قانونی اور نگرانی فریم ورک میں مخصوص تبدیلیوں پر غور کررہا ہے تاکہ بینکوں کے حل کی ابھرتی ہوئی بہترین روایات سے ہم آہنگ ہوا جاسکے۔

بحران کا شکار بینکوں کو مالکاری اور ان کے ڈپازٹرز کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے حفاظتی حصار قائم کردیے گئے ہیں---

اسٹیٹ بینک نے حالیہ برسوں میں حفاظتی حصار (سیفٹی نیٹ) کو مزید بہتر بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ مثال کے طور پر اسٹیٹ بینک ایکٹ 1956ء کے سیکشن 17 جی کے تحت آخری چارہ گر (ایل او ایل آر) کی سہولت کی فراہمی کے لیے ضوابط تشکیل دیے گئے ہیں۔[79] اس سیکشن کے تحت اسٹیٹ بینک کی سیالیت کی صورتِ حال بہتر بنانے کے لیے بینک کو مالکاری فراہم کرسکتا ہے تاکہ عبوری سیالیت کی کمی بینک کی ناکامی کا باعث نہ بن سکے۔ معیاری مالکاری سہولیات کے برعکس جو وفاقی حکومت کے تمسکات کے عوض فراہم کی جاتی ہیں، ایل او ایل آر کی سہولت کو مختلف قسم کی مناسب ضمانتوں پر بڑھایا جاسکتا ہے۔ اس سہولت کو روایتی اور شریعت کے مطابق دونوں طریقوں سے بڑھایا جا سکتا ہے۔

مزید برآں، ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2016ء کے تحت پاکستان میں ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) کو 2018ء میں ایک غیر مبہم ڈپازٹ بیمہ نظام کے طور پر قائم اور فعال کیا گیا تھا۔ ڈی پی سی مالی استحکام کو فروغ دینے اور بینکاری نظام پر عمومی اعتماد کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا مقصد بینک کی ناکامی کی صورت میں چھوٹے اور مالی اعتبار سے نیم خواندہ ڈپازٹرز کو محفوظ ڈپازٹس کی مخصوص حد تک زرِ تلافی فراہم کرنا ہے۔ تمام جدولی بینک ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن کے رکن ادارے ہیں، جو ڈی پی سی کو مقررہ پریمیم ادا کرتے ہیں تاکہ ناکام بینک کے ڈپازٹرز کو ایک محفوظ رقم بطور زرِ تلافی مل سکے۔[80]

محتاطیہ نگرانی فریم ورک کی توجہ نظامی خطرات اور شعبہ جاتی حرکیات پر مرکوز---

اسٹیٹ بینک کا ضوابطی نظام تناسب کے اصول پر مبنی ہے اور قاعدے اور اصول دونوں پر مبنی ہدایات پر مشتمل ہے۔ جو ابھرتے ہوئے نظامی خطرات کے ساتھ ساتھ مالی منڈیوں کے باہمی تعلق اور دیگر حرکیات سے پیدا ہونے والے انفرادی پہلوؤں کا تدارک کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک محتاطیہ خطرات کی مسلسل نگرانی اور بروقت اقدامات کرنے کے لیے مختلف محتاطیہ نگرانی جائزے سرانجام دیتا ہے، جن میں ایک طویل عرصے کے دوران کسی بینک کی ادائیگی قرض کی متوقع صلاحیت کے تخمینے کے لیے منظرنامہ جائزہ (دباؤ کی جانچ)، ڈی ایس آئی بیز کی تشخیص اور نامزدگی، مالی استحکام کے جائزے کی طباعت، بینکوں کے تفصیلی اعداد و شمار، مائیکروفنانس بینکس (ایم ایف بیز) اور ترقیاتی مالی ادارے (ڈی ایف آئیز)، مالی اصابت کے اشاریے، اور خصوصی مطالعہ تصانیف شامل ہیں۔ مزید برآں، ایس ای سی پی کے تعاون سے بینکوں اور مالی اداروں کی مشترکہ نگرانی کی جاتی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے بروقت پالیسی اقدامات کی غرض سے کلیدی متعلقہ فریقوں کے درمیان رابطوں میں سہولت دینے کے لیے ادارے اور ایس ای سی پی اور وزارت خزانہ جیسے دیگر اداروں میں متعدد اعلیٰ سطح فورمز قائم کردیے ہیں۔

---

79 اسٹیٹ بینک نے جنوری 2022ء میں ایل او ایل آر ضوابط جاری کیے تھے۔ ان ضوابط میں مالکاری کے طریقے، رہن کی اقسام، سہولت کے نرخ، مدت، اہلیت کا کم ازکم معیار، دستاویزات کی شرائط وغیرہ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں، بینکوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سیالیت کے غیر معمولی دباؤ کی صورت میں ایل او ایل آر سہولت تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اپنے آپریشنل عمل میں جاری شدہ قواعد وضوابط کو مناسب طریقے سے شامل کریں۔

80 ڈی پی سی نے حال ہی میں ڈپازٹرز کے اعتماد کو مزید بڑھانے اور مالی استحکام کو سہارا دینے کے لیے ڈپازٹ کی محفوظ سطح کو ڈھائی لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے فی ڈپازٹر فی بینک کر دیا ہے۔